فون نمبر ۴۹ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

REGD. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

روزنامہ

یوم یکشنبہ

فی پرچہ - ۱۲ نئے پیسے

۵ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

ربوہ

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ | ۴ نبوت ۱۳۴۱ ہش | ۴ نومبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۵۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳ نومبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو ضعف کی شکایت رہی۔ شام کے قریب حرارت بھی ہوگئی۔ اِس وقت بفضلہٖ تعالےٰ طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھُمَّ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ نومبر - کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی آپ نے نماز سے قبل ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء کے الفضل میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وہ پُرمعارف خطبہ پڑھ کر سنایا جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۷ اپریل ۱۹۵۶ء کو بمقام کوہ مری دیا تھا۔ اور جس میں حضور نے نہ صرف اپنے بھائیوں سے بلکہ دوسروں سے بھی محبت ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرنے کی نصیحت فرمائی تھی۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کیلئے عزیز ترین چیز کو خدا کی راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے

اسی لئے انفاقِ مال بھی انسان کی سعادت و تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے

"دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرویا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے۔ کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے۔ اور ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے۔ جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ ... پس مال کا اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کُل اثاث البیت لے کر حاضر ہوگئے۔" (الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۱ء)

تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان کا تیسرا دن

گزشتہ سال کی نسبت بفضلہٖ تعالےٰ وعدوں میں ۵۳,۳۷۳ روپے کا اضافہ

۳۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء تک اللہ تعالےٰ کے فضل سے تحریک جدید کے ۲۹ ویں سال کے وعدے ۱,۴۹,۴۵۹ روپے تک پہنچ گئے ہیں جو گزشتہ سال کی نسبت ۵۳,۳۷۳ روپے زائد ہیں۔ اکثر جماعتوں کے عہدہ دار مسابقت الی الخیر کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ تاروں و پرتاریں موصول ہو رہی ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

امسال ہمیں امید ہے کہ انشاءاللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے وعدوں کی فراہمی کا کام مکمل ہو جائے گا۔ واللہ الموفق والمستعان

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

کامیابی کی ایک ہی راہ ہے کہ ہم کامل موحد اور کامل مومن بنیں

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا بحیثیت صدر خدام سے پہلا خطاب

ربوہ — محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے مورخہ یکم نومبر کو خدام الاحمدیہ سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ کامیابی کی ایک ہی راہ ہے کہ ہم کامل موحد اور کامل مومن بننے کی کوشش کریں اور تعلق باللہ میں ترقی کر کے اپنے ہر قول اور فعل میں ہر طور اور ہر حال رضائے الٰہی کو مقدم رکھیں — آپ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام منعقدہ ایک جلسہ میں بحیثیت صدر مجلس خدام الاحمدیہ خدام سے پہلا خطاب فرما رہے تھے۔ سال نو کے آغاز پر آپ کے افتتاحی خطاب سے مستفیض ہونے کے لئے ربوہ کے تمام حلقہ جات کے خدام اور اطفال اس خصوصی اجلاس میں بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے علاوہ ازیں دیگر احباب نے بھی خاصی تعداد میں شرکت فرمائی۔ (باقی دیکھیں ص۸ پر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ر دسمبر ۶۲ء

فرقوں میں صلح و اتحاد کا صحیح طریق

آج کل اہل علم حضرات نے لائل پور وغیرہ مختلف مقامات پر ایک دوسرے فرقے پر کیچڑ اچھالنے اور ایک دوسرے کو کافر کہنے کی شورش خاص طور پر برپا کر رکھی ہے۔ بریلوی اور دیوبندی ہر جگہ ایک دوسرے کو پچھاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دونوں جانب کے اخبارات اپنے مخالفوں پر الزام تراشی کرتے ہیں اور ان تنازعات اور تلخیوں کا ان کو ذمہ دار ٹھہرانے اور اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دیتے ہیں۔ اخبارات ٹریکٹوں اور اشتہارات کے ذریعہ ہی ایسا نہیں کیا جا رہا بلکہ مساجد میں بھی آج اہل علم حضرات کے لئے صرف یہ موضوع مرغوب پسند بنا ہوا ہے۔

اگرچہ یہ ایک بڑی مصیبت ہے تاہم ان تلخ جھگڑوں کا ضمناً ایک فائدہ بھی حاصل ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ اگرچہ یہ فرقہ دارانہ اخبارات ایک دوسرے پر الزام تراشیاں بھی کرتے ہیں مگر ساتھ ساتھ اتنا بھی سمجھنے لگے ہیں کہ عقایدی اختلافات پر جھگڑے نہ صرف ملک و قوم کے لئے خطرناک ہیں بلکہ ان سے اسلام پر بھی زد پڑتی ہے۔ چنانچہ ان اخبارات میں اب ایسے مضامین بھی شائع ہونے لگے ہیں جن سے جھگڑا کرنے والے اہل علم حضرات کو ان جھگڑوں کے بدنتائج کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

جہاں تک اس رجحان کے پیدا ہونے کا تعلق ہے یہ تلخ جھگڑے بھی اگر ان سے عبرت حاصل کی جائے تو ایک رحمت سمجھے جا سکتے ہیں اسی ضمن میں ذیل میں ہم ان اخبارات میں سے چند حوالے پیش کرتے ہیں۔

(۱) ہفت روزہ ترجمان اسلام اپنی اشاعت ۲ ۱۱/۶۲ میں "مسلمانو! کافروں سے عبرت حاصل کرو" کے زیر عنوان لکھتا ہے:۔

"دیکھئے اگر آج روس یا امریکہ میں سے ایک بھی ذرا سی کر جاتا تو دنیا بھر تباہ ہو جاتی مگر انہوں نے اپنی ذمہ داری کا احساس کیا بنی نوع انسان کو ہلاکت سے بچا لیا۔ کیا ہم لوگ اتنا حوصلہ بھی نہیں کر سکتے جتنا ان کافروں نے کیا۔ انہوں نے باوجود کافر ہونے کے کافروں اور مسلمانوں دونوں کی تباہی کو ٹال دیا۔ آپ امت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں سر پھٹول اور خانہ جنگی کی باتیں ترک کر کے اور معمولی سے حوصلے کا ثبوت دے کر امت مرحومہ پر رحم نہیں کر سکتے۔ آج آپ کی تکفیر و تفسیق آپ کی گالی گلوچ اور آپ کے جارحانہ حملوں سے صرف امت رسول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طاقت ہی خراب نہیں ہو رہی بلکہ ہزاروں کا ایمان بھی جا رہا ہے۔ جو لوگ مغربی تعلیم اور مغربی تہذیب کے مارے ہوئے ہیں وہ تو اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ آپ کی ان حرکات سے یہی سمجھیں گے کہ مذہب اور مذہب کے نام لیوا فساد ہی کا فساد ہے وہ بیچارے تو اسلام سے اور بھی دور ہو جائیں گے۔ پھر علماء دین سے متنفر ہو کر ان کا کیا ٹھکانا ہو گا"

(ترجمان اسلام ۲ ۱۱/۶۲ صـ۳)

(۲) ہفت روزہ الاعتصام ۲ ۱۱/۶۲ "دعوت اتحاد" کے زیر عنوان رقمطراز ہے:۔

"یہاں ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ جب ہم علماء کو دعوت اتحاد دیتے اور اسلام پسند عناصر کو اتفاق و یگانگت کی طرف بلاتے ہیں تو اس سے ہمارا مقصد یہ قطعی نہیں ہوتا کہ تمام لوگ اپنے فقہی مسلک کو ترک کر کے اور اپنے فکری و مذہبی رجحانات کو خیرباد کہہ کے کسی ایک ہی مدرسہ فکر اور مکتب فقہ کو اپنا لیں۔ بلکہ ہمارا مقصد و منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک دوسرے کی تکفیر کا مشغلہ ترک کر دیا جائے، فسق و فجور کے تیر چلانا چھوڑ دیا جائے، تذلیل و تحقیر کے الفاظ سے کسی کو یاد کرنے سے دامن بچایا جائے۔ سب و شتم اور گالی گلوچ سے احتراز کیا جائے۔ اس لئے کہ اس سے فضا میں تلخی ابھرتی ہے، جذبات میں تلاطم پیدا ہوتا ہے اور طبائع میں اشتعال جنم لیتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ امن سے فسادات کی کیفیت پیدا ہونے کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ ایسی صورت حال پیدا ہو جائے اور تمام فرقے ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہو جائیں تو ملک کی وحدت و سالمیت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ علماء کی بے وقعتی اور اہانت کے دروازے بھی کھلتے ہیں، اسلام سے نفرت و بیگانگی کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں اور مسلمانوں کی عزت و وقار پر بھی شدید ضرب پڑتی ہے"

(الاعتصام ۲ ۱۱/۶۲ صـ۳)

(۳) ہفت روزہ ایشیا ۳۱ ۱۰/۶۲ کی اشاعت میں "تکفیر و تفسیق کی ہنگامہ آرائی" کے زیر عنوان فرماتا ہے:۔

"آج مغربی پاکستان میں جو مذہبی دنگل ہو رہا ہے اور جس میں علماء ہی نہیں اخبار نویس اور ادیب اور شاعر بھی لنگوٹے کس کر اتر پڑے ہیں۔ اس کا اہتمام خواہ کسی سوچی سمجھی اسکیم سے نہ ہوا ہو مگر ایک محب وطن اور اسلام سے محبت رکھنے والے کا دل یہ خیال کر کے پریشان ہو جاتا ہے کہ اس کشتی کا انجام کیا ہو گا۔ جو لوگ اس دنگل میں مصروف ہیں ان کا کچھ نہیں بگڑے گا۔ ان کے تو دلوں کی بھڑاس نکل رہی ہے۔ ان کو اس سے کیا بحث کہ یہاں اسلام آتا ہے یا کفر۔ وہ دونوں حالتوں میں اطمینان سے زندگی گذار سکتے ہیں۔ عاقبت کی خبر خدا جانے

لیکن جن بندگانِ خدا کو اپنی عاقبت کی بھی فکر ہے جن کو اسلام کے مستقبل سے بھی حقیقی دلچسپی ہے جن کی زندگی اور موت کا مشن ہی غلبۂ اسلام اور سطوت حق ہے وہ علماء کے طبقے سے تعلق رکھتے ہوں، عوام ہوں، اخبار نویس ہوں یا سیاستدان ان کو اس خانہ جنگی کی آگ کو فرو کرنے کی فکر کرنی چاہیئے۔

ہمیں اس "دنگل" میں اتر کر تحریر، تقریر اور خطابت کے داؤ پیچ دکھانے والوں میں سے کسی سے دلچسپی ہے نہ ہمدردی۔ ہم سب سے اسلام اور وطن کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ خدارا اس "مذہبی کشتی" کے نتائج کا اندازہ لگاؤ۔ کیا اس سے ان اختلافات کا فیصلہ ہو جائے گا جو محض ضد و تعصب اور نفسانیت کی پیداوار ہیں۔ کیا تم اس طرح ان تحریروں کو صفحہ ہستی سے مٹا دو گے جن کی بناء پر تکفیر و تفسیق کا یہ ہنگامہ کھڑا کیا گیا ہے کیا یہ چیزیں آج کی پیداوار ہیں۔ گڑے مردوں کو قبروں سے نکال کر تم اسلام اور وطن کی کونسی خدمت سرانجام دینا چاہتے ہو آگ بجھانے کا یہ طریقہ تمہیں کس نے بتایا ہے کہ دبی ہوئی راکھ کو کرید کر چھپی ہوئی چنگاریوں کو پھونکیں مار مار کر روشن کرو اور ان پر گھاس پھوس اور تیل ڈال کر بھڑکتی ہوئی آگ کے بجھنے کی امید کرو۔ غور کرو اور سوچو کہ اس جنگ زرگری کا حقیقی فائدہ کس کو پہنچے گا"

(ایشیا ۳۱ ۱۰/۶۲ صـ۴)

(۴) ہفت روزہ "المنبر" لائلپور مورخہ ۲۷ ۱۰/۶۲ کی اشاعت میں تحریر کرتا ہے:۔

"فرقہ وارانہ چپقلش نے لائل پور میں جو اضطراب پیدا کر رکھا ہے اس کے بارے میں المنبر کو اصولاً جو کچھ کہنا تھا "لائل پور کو تباہی سے بچایئے" کے عنوان کے تحت سابقہ دو اشاعتوں میں عرض کیا جا چکا ہے۔ آج راقم الحروف کی نظر سے لائل پور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحبان کے اس غور و فکر کا خلاصہ گزرا جو انہوں نے اس موضوع پر کیا اور اسے یہ مسرت حاصل ہوئی کہ ان ہر دو ذمہ دار حضرات نے وہی طریقہ اس خلفشار کو دور کرنے کا تجویز فرمایا جو اس کا فطری راستہ ہے یعنی یہ کہ وہ متعلقہ فرقوں کے علماء کرام کو جمع کر کے ان پر قانونی حیثیت بھی واضح کریں گے اور ان کو اخلاقی بنیادوں پر مجبور کریں گے کہ وہ اپنے اپنے فرقے کو اعتدال پر لائیں۔ ہم بارہا گزارش کریں گے کہ اس اضطراب انگیز خلفشار کو دور کرنے کا صحیح راستہ یہی ہے ہم اعتماد رکھتے ہیں کہ اگر علماء کو بلا کر دیا جائے اور انہیں اپنے مقام و فرائض کی یاد دہانی بار بار کرائی جائے تو یقیناً اس کا نتیجہ یہی برآمد ہو گا کہ یہ جنگ ختم ہو جائے گی۔ مزید برآں اس امر کی بھی اشد ضرورت ہے کہ شہر اور ضلع میں ایسے جلسے اور اجتماعات بلائے جائیں جن میں ذمہ دار افسروں کے زیر صدارت تمام فرقوں کے سربراہوں کی تقاریر ہوں اور عنوان ہو امن کا اتحاد اور اصلاح معاشرہ۔ اس تدبیر سے ایک تو مثبت طور پر وہ کام ہو گا جو مطلوب ہے ثانیاً باہمی میل اور ان عنوانات کی وجہ سے از خود اتحاد کی فضا طاری ہو گی۔ توقع ہے کہ ضلع کے ہر دو ذمہ دار حضرات ان تجاویز پر غور فرمائیں گے اور ایسی فضا کے لئے عملاً اپنی کوششوں کو جاری رکھیں گے"

("المنبر" لائلپور ۲۷ ۱۰/۶۲ صـ۴)

ہم اس احساس کی بیداری کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ الاعتصام، ایشیا اور المنبر نے تو خیر عام طور پر ہی ان جھگڑوں کی برائیوں اور نقصانات کی طرف توجہ دلائی ہے لیکن ترجمان اسلام نے ذرا اور بھی آگے قدم رکھ کر یہ بتایا ہے کہ

"اس کے سوائے یہ بھی سمجھیں کہ قیصر جرمنی اور ہٹلر نے غلطی کی تباہی مچائی لیکن دنیا پر دھاک تو بٹھا دی۔ آپ حضرات کی کیا طاقت ہے۔ ایک تھانہ دار کی ڈانٹ سے دماغ درست ہو جاتا ہے۔

پھر کیا آپ اپنے مخالف کو ختم کر سکتے یا شکست دے سکتے ہیں یا کیا دوسرا فریق جس کی ملک میں پوری طاقت ہے جس کی خدمات ہیں اور جو اپنے مجاہدانہ اقدامات کے لئے مشہور ہے وہ آپ کے سامنے اور آپ کے خیالات کے سامنے ہتھیار ڈال دے گا"

(ترجمان اسلام صـ۳)

یہ ایک بڑی دور اندیشی کی بات ہے جو سب فریقوں کے لئے قابل غور ہے۔ تاہم یہاں ایک اور بات بھی قابل غور ہے اور

(باقی ملاحظہ ہو صـ۷ پر)

تھائی لینڈ کے بادشاہ اور ملکہ کو تبلیغ اسلام

جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی لٹریچر کی پیشکش

خوش آمدید ایڈریس میں گوتم بدھ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیوں کا تفصیلی ذکر

(از مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مشن سنگاپور تورط دکالت تبشیر ربوہ)

(۴)

ہر کام سے پہلے استخارہ

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین اسلام کی تعلیم و اصول بھی باوجود نہایت عام فہم اور سادے ہونے کے غیر معمولی طور پر فلسفیانہ اور Logical ہیں۔ احادیث میں آیا ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ حضور ہر بڑی مہم یا سفر وغیرہ اختیار کرنے سے پہلے اچھی طرح پوری سکیم اور نقشہ بنا کر خاص دعا اور مشورہ اور غور و فکر اور استخارہ فرما لیا کرتے تھے۔ حضور کی غیر معمولی ذہانت اور عقل و دانش اور معجزانہ فراست کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ آپ کے ایام جوانی میں ایک مرتبہ عرب قبائل میں حجر اسود کو دوبارہ اپنی جگہ پر رکھنے کے بارے میں نہایت خطرناک اختلاف اور جھگڑا پیدا ہو گیا۔ چونکہ آپ اس وقت بھی اپنی قوم میں نہایت امین و صدوق اور ایک معتمد مدبر سمجھے جاتے تھے۔ اس لئے ان کی درخواست پر حضور نے اسی وقت آناً فاناً ایسا قابل قبول فیصلہ کیا اور سارا جھگڑا ایسے تسلی بخش طریقے سے طے فرما دیا۔ کہ سب کا جوش و غصہ ٹھنڈا ہو گیا تلواریں میانوں میں واپس چلی گئیں۔ اور ہر قبیلہ کو اس کا حق بھی مل گیا۔

زہر اس پر اثر نہیں کریگا

(۶) اس کے بعد لکھا ہے:

"فرشتے اس کے محافظ و نگران ہوں گے لڑائی میں خدا کی حفاظت میں ہوگا۔ اور زہر اس پر اثر نہیں کرے گا۔ آگ اور پانی کے نقصان سے خود محفوظ ہوگا اور دوسروں کی حفاظت کا موجب ہوگا۔ اور دنیا میں نہایت کامیاب اور وفات کے بعد خدا کے ساتھ ہوگا۔"

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت بدھ کی اس پیشگوئی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساری زندگی کا پورا پورا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت سے لے کر وفات تک آپ کے بے شمار مخالف اور دشمن یہودی عیسائی مشرک سب ملکر حضور کو دکھ دیتے اور تکلیفیں پہنچاتے حتیٰ کہ جان سے مار دینے کی پوری کوشش کرتے رہے لیکن اللہ تعالےٰ کی طرف سے ابتدا ہی سے حضور کو بشارت مل چکی تھی کہ واللہ یعصمک من الناس۔ یعنی اللہ تعالےٰ تجھے دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے گا اور تیری حفاظت کے سامان کرے گا۔ چنانچہ اس وعدے کے مطابق اللہ تعالےٰ کے فرشتے تا دم وفات حضور کی حفاظت پر متعین رہے۔ اور خدا کے فضل سے آپ دشمنوں کے ہر حربے اور ہر حملے سے محفوظ رہے۔ اسلام کی دفاعی جنگوں میں آپ بذات خود شریک ہو کر کمانڈ کرتے رہے اور آپ پر اور آپ کے صحابہ کرام پر نازک ترین اوقات بھی آتے رہے۔ مگر ہر موقعہ پر اللہ تعالےٰ کے فرشتوں کی غیبی فوجیں آپ کی خاص حفاظت اور اسلام کے طاقتور دشمنوں کو پسپا کرنے میں آپ کی مدد کرتی رہیں چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

فانه يسلك من بين يديه ومن خلفه رصدا

یعنی اس رسول (محمد صلے اللہ علیہ وسلم) کی یہ حالت ہے کہ اس کے دائیں بھی اور پیچھے بھی محافظ فرشتوں کی گارد چلتی ہے۔ (تفسیر کبیر صـ۱۲۳۳)

اسی طرح جیسا کہ حضرت بدھ علیہ السلام نے فرمایا تھا حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں نے آپ کو زہر دے کر مارنے کی بھی انتہائی کوششیں کیں۔ مگر اللہ تعالےٰ نے آپ کو محفوظ رکھا۔ ایک دفعہ ایک دعوت کے موقعہ پر آپ کے کھانے میں زہر ملا دیا گیا۔ اور آپ نے ایک لقمہ اس میں سے بھی لیا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بروقت اطلاع ملنے پر آپ نے اسی وقت وہ لقمہ پھینک دیا۔ اور وہاں سے چلے آئے۔ آپ کی رحیم و کریم شخصیت نے باوجود طاقت رکھنے کے یہ کمینہ فعل کرنے والوں کو کوئی سزا نہ دی۔ حالانکہ اسی کھانے کی وجہ سے اسی وقت حضور کے ایک پیارے صحابی کی وفات ہو چکی تھی۔

پس یہ واقعہ اس امر کا زبردست ثبوت ہے کہ حضرت بدھ کی اس پیشگوئی کے مصداق یقیناً حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ کیونکہ تاریخ سے ظاہر ہے کہ آج تک اور کسی مصلح یا نبی کو اس طرح زہر دینے کی کوشش نہیں کی گئی۔ عیسائی حضرت بدھ کی یہ پیشگوئی حضرت مسیح پر لگاتے ہیں مگر ظاہر ہے کہ حضرت مسیح کو کبھی زہر دینے کی کوشش نہیں کی گئی۔ اور نہ دوسری باتیں ان پر صادق آتی ہیں۔

آگ اور پانی سے حفاظت

یہ بھی درست ہے کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آگ اور پانی کے نقصان سے نہ صرف خود محفوظ رہے۔ بلکہ دوسروں کی حفاظت کا موجب ہوئے۔ تاریخ اور دنیا کی مذہبی کتب تفصیل سے ذکر کرتی ہیں کہ کس طرح دنیا کی قومیں قبائل اور ملک پیغام آسمانی کے انکار کی وجہ سے آتشیں اور آبی طوفانوں۔ سیلابوں۔ زلزلوں اور دیگر مختلف قسم کے عذابوں سے تباہ کئے گئے۔ لیکن حضور کی روحانی پوزیشن اور درجہ اور اللہ تعالےٰ کے نزدیک آپ کی قدر و منزلت اور آپ سے اللہ تعالےٰ کے خاص امتیازی سلوک کی وجہ سے اس نے نہ صرف حضور پرنور کو آگ یا پانی کی قسم کی تکلیف و نقصان سے ہمیشہ محفوظ رکھا بلکہ آپ کی خاطر آپ کی قوم اور ملک پر بھی ان دونوں قسم کا ہمہ گیر نقصان یا عذاب نہیں بھیجا۔ آپ کے دشمنوں نے ایک مرتبہ خود اپنے لئے یہ بد دعا بھی کی کہ

اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك فامطر علينا حجارة من السماء او ائتنا بعذاب اليم۔

کہ اے خدا اگر یہ نبی اور اس کا مذہب تیری طرف سے ہے تو تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسا یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر بھیج مگر اس کے جواب میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحیم و کریم خدا تعالےٰ نے فرمایا۔

ما كان الله ليعذبهم وانت فيهم وما كان الله معذبهم وهم يستغفرون

کہ گو یہ لوگ عذاب کے مستحق تو ہو چکے ہیں لیکن اے ہمارے پیارے محبوب محمد جب تک تو ان میں موجود ہے۔ تیری خاطر ہم ان پر وہ عذاب الیم نازل نہیں کریں گے۔ اور اگر وہ ندامت اور توبہ کا اظہار کریں۔ تو پھر بھی ہم انہیں عذاب نہیں دیں گے۔

جہنم کی آگ سے نجات کا موجب

پس اے بادشاہ سلامت! یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ نہ صرف حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خود آگ اور پانی کے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔ بلکہ آپ کی خاطر آپ کی قوم اور ملک کو بھی محفوظ رکھا گیا۔ یہ تو ہے اس دنیا کی بات لیکن قرآن کریم سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم آخرت میں بھی لوگوں کے لئے آگ اور پانی کے عذاب سے نجات اور حفاظت کا موجب ہوں گے۔ کیونکہ قرآن کریم سے ثابت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور آپ کی تعلیم پر عمل کرنے سے انسان نہ صرف جہنم کی آگ اور اس کے ابلتے ہوئے گندے پانیوں وغیرہ کے عذاب سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔ بلکہ دائمی جنات فردوس کا بھی وارث بن سکتا ہے۔ گویا مرنے کے بعد بھی حضور کا وجود مبارک مومنوں کو آگ اور پانی کے نقصان سے محفوظ رکھے گا۔

حضور کی غیر معمولی کامیابی

جہاں تک کامیابی کا تعلق ہے۔ خدا کے ایک رسول کی اس سے بڑھ کر اور کیا کامیابی ہو سکتی ہے۔ کہ باوجود دشمنی اور مخالفت کی شدید آندھیوں کے وہ اپنی زندگی میں ہی اپنے مشن کو کامیابی کے ساتھ پورا ہوتا دیکھ لے۔ پس حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی انتہائی قلیل عرصہ میں اور بے سروسامانی اور مخالف حالات کے باوجود اس قدر کامیابی آپ کی صداقت کا یقیناً ایک ایسا غیر معمولی نشان ہے جس کی عظمت کا کوئی انصاف پسند شخص انکار نہیں کر سکتا۔ اس بارے میں کئی ایک دوست مستشرقین نے بھی یہ اعتراف کیا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا کے جملہ مذہبی راہنماؤں رسولوں، مصلحین میں سے سب سے زیادہ کامیاب و کامران مصلح ہیں۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت یا اس کے بعد آپ سے اللہ تعالےٰ نے کیا سلوک کیا۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے پہلے ہی سے حضور کو ان بابرکت الفاظ میں بشارت دے رکھی تھی۔

يا ايتها النفس المطمئنة ارجعي الى ربك راضية مرضية فادخلي

فی عبادی وادخلی جنتی۔ یعنی اے نفس مطمئنہ اب اپنے رب کی طرف ایسی حالت میں لوٹ چل کہ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی ہے اور میری جنت اور میرے پاک بندوں میں داخل ہو جا۔ چنانچہ اسی بناء پر وفات کے وقت حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر آخری الفاظ یہ تھے اللھم الرفیق الاعلیٰ اللھم الرفیق الاعلیٰ کہ بس اب تو اے مولیٰ کریم تیری بلند و بالا ہستی کی رفاقت دائمی جلد نصیب ہو جائے۔ پس حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اپنی اس آخری دعا اور قرآن کریم کی مندرجہ بالا بشارت کے مطابق حضور وفات کے بعد بھی یقیناً اللہ تعالیٰ کے دائمی قرب و لقاء اور رفاقت کے وارث ہوئے اور اس طرح حضرت بدھ کی پیشگوئی کہ وفات کے بعد وہ خدا کے ساتھ ہوگا " واضح طور پر حضور کے وجود مبارک میں پوری ہوئی۔

" وہ صادق کہلائے گا "

۸۔ آگے لکھا ہے " وہ صادق کہلائے گا شریف النسب ہوگا نیز سچائی عزت نفس اعتماد نفس نرم آواز رحمدلی حلم بردباری اور شریف نفسی جیسے اعلیٰ اخلاق و صفات سے متصف ہوگا اور کبھی کسی کے ساتھ دھوکا دہی یا تکبر کے ساتھ پیش نہیں آئیگا کبھی مغلوب الغضب نہیں ہوگا۔ اور دوسروں کے نقصان یا مصیبت پر کبھی خوش نہیں ہوگا کسی کو نفرت یا حقارت سے نہیں دیکھے گا اپنی فتح پر نازاں نہیں ہوگا اور فخر نہیں کرے گا محبت کرنے والا اور ہر ایک سے مادر مہربان کا سا سلوک کرے گا کسی سے کسی احسان کی خواہش یا طلب کی تمنا نہیں رکھے گا۔"

بائبل اور دیگر مذہبی کتب کی پیشگوئیوں میں بھی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو صادق کہا گیا ہے اور گو آپ کا اصل نام تو محمد تھا مگر ہمیشہ سچ بولنے اور ہر حالت میں سچائی اور دیانت کا دامن پکڑے رہنے کی وجہ سے بچپن سے ہی آپ اپنے وطن عزیز میں صادق اور امین کے نام سے مشہور تھے اور دعوائے نبوت سے پہلے آپ کو آپ کے دوست دشمن سب یکساں طور پر آپ کو سچائی کا مجسم یقین کرتے تھے اور انہیں آپ پر اسقدر اعتماد تھا کہ اپنے قبائلی جھگڑے بھی بعض دفعہ وہ آپ سے ہی طے کروا تے تھے۔

اسی طرح حضور کی تعلیم میں دیگر امور کے ساتھ عزت نفس اور اعتماد نفس پر بھی خاص زور دیا گیا ہے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولا تمنن تستکثر (مدثر) کہ اس نیت سے کسی پر احسان یا نیکی نہ کر کہ اس کے بدلہ میں تجھے زیادہ دیا جائے چنانچہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں ہر پہلو اور ہر لحاظ سے اس بارے میں دنیا کے لئے نہایت اعلیٰ اور قابل تقلید نمونہ پیش کیا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بہترین دوست ہمدرد اور قریبی اور نہایت ہی جانثار اور وفادار دوست تھے لیکن باوجود حضرت ابوبکر کے انکار کے حضور نے باصرار انہیں اس اونٹ کی قیمت ادا فرمائی جو کہ انہوں نے حضور کے لئے مدینہ کو ہجرت کرتے ہوئے لیا کیا تھا۔ گویا حضور نے اپنے قریبی سے قریبی دوست اور خادم کا احسان لینا بھی گوارا نہ فرمایا! مدینہ شریف میں جس زمین پر حضور نے مسجد نبوی تعمیر فرمائی اس کی قیمت بھی حضور نے باصرار مالک زمین کو ادا فرمائی۔ حالانکہ وہ مفت پیش کر رہے تھے۔ اسی طرح حضور کا اپنے لئے اور اپنے خاندان کے لئے صدقہ ناجائز قرار دینا بھی ثابت کرتا ہے کہ حضور اعلیٰ درجہ کے غنی النفس تھے اور سیلف ریسپیکٹ کا خیال رکھنے میں بھی آپ ہر مومن کے لئے نمونہ اور مشعل راہ ہیں باوجود اسکے کہ آپ کے صحابہ ہر وقت اپنی جان مال عزت غرضیکہ سب کچھ آپ پر قربان کرنے اور آپ کی ذاتی خدمت کرنے کو ایک بہت بڑی سعادت اور خوش قسمتی سمجھتے تھے پھر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی سے خود کوئی چیز طلب نہ فرمائی اور کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلایا بلکہ فرمایا کرتے تھے کہ الید العلیا خیر من الید السفلیٰ کہ اوپر کا ہاتھ یعنی دینے والا ہاتھ نیچے کے ہاتھ یعنی لینے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے۔ اور جب بھی کبھی آپ کی خدمت میں کوئی ہدیہ یا تحفہ پیش کیا آپ نے ہمیشہ اس سے بہتر تحفہ اسے بھی پیش فرما دیا۔ شاہ یمن نے ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں ایک چادر تحفہ ارسال کی آپ نے اسی وقت اسے اس سے بہتر ایک چادر اپنی طرف سے تحفہ ارسال فرما دی (باقی

لیڈر

(بقیہ صـ۲)

وہ یہ ہے کہ ایسی باتیں آج ہی یہاں نہیں کہی گئیں بلکہ انگریزوں کے عہد کے شروع ہی سے کسی نہ کسی پیرائے میں کہی جاتی رہی ہیں اور پاکستان کے قیام کے آغاز سے تو ان پر اکثر زور دیا جاتا رہا ہے اور گو ہفت روزہ ایشیا نے اپنے اسی مضمون میں تو یہاں تک بھی کہا ہے کہ مختلف فریقوں کے اہل علم حضرات نے ایک دو بار واقعی اتحاد کر بھی لیا تھا۔ مگر یہ بات حقیقت سے بہت دور ہے حقیقت یہ ہے کہ جب تک اہل علم حضرات اور پاکستان کے بہی خواہ طبقے کسی وسیع اسلامی اصول کو پیش نظر رکھ کر اتحاد و اتفاق کی مہم نہیں چلائیں گے اس وقت تک یہ جھگڑے محض وعظ و تلقین اور محض زبانی دلائل سے ختم نہیں ہو سکتے قرآن کریم میں وہ وسیع ترین اصول لا اکراہ فی الدین کے مختصر الفاظ میں نہایت وضاحت سے بیان کر دیا گیا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ یہ اخبارات جب ایسا وعظ کرتے ہیں ان کی نیت کما حقہ صاف نہیں ہوتی۔ وہ اپنی اپنی جگہ پر یہ تو چاہتے ہیں کہ دوسرے ان کے خلاف کچھ نہ کہیں مگر خود جس پر چاہیں فرداً فرداً یا مل کر خاک اڑالیں۔ وہ چاہتے کہ دوسرے تو ان کے فرقے یا جماعت کو کافر مرتد اور واجب القتل نہ ٹھہرائیں مگر وہ دوسروں کے متعلق ایسا کریں تو یہ کوئی بات نہیں۔

ہم یہاں صاف صاف لفظوں میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ یہی اخبارات جو اتحاد و اتفاق کی خوبیاں اس طرح گنا رہے ہیں ان کے گذشتہ پرچوں میں ہی نہیں بلکہ خاص انہی پرچوں میں جن میں یہ وعظ کئے گئے ہیں جماعت احمدیہ کے خلاف کھلم کھلا الزام تراشی کی گئی ہے۔ آپ ان سے پوچھیں تو کہیں گے کہ اجی یہ " دوسری بات " ہے۔ یہ بھلے لوگ اتنا نہیں سمجھتے کہ بریلوی اگر دیوبندیوں پر الزام تراشی کرتے ہیں تو وہ بھی اس کو " دوسری بات " ہی سمجھتے ہیں اور مودودی صاحب پر کفر و ارتداد کے فتوے لگتے ہیں تو " دوسری بات " ہی سمجھ کر لگتے ہیں۔ دیوبندی بریلویوں پر اسی وجہ سے کیچڑ اچھالتے ہیں۔ اگر آپ جماعت احمدیہ پر کیچڑ اچھالنا " دوسری بات " سمجھتے ہیں تو آپ پر کیچڑ اچھالنے والے بھی اس کو " دوسری بات " ہی سمجھتے ہیں۔

ترجمان اسلام کا اداریہ غور سے پڑھیے۔ دانستہ یا نادانستہ اس میں اس " دوسری بات " کی منطق کا پورا پورا جواب دیا گیا ہے۔ جب روس جو ایک بے دین قوم ہے دنیا میں امن کے لئے اپنے حریفوں سے جو روس کے نزدیک سخت خطرناک ہے فتنہ طرازی کو ترک کر سکتا ہے تو آپ ایک ایسی جماعت کے خلاف جو تمام دنیا میں تبلیغ اسلام کا پرچم لہرا رہی ہے امن کی خاطر الزام تراشی منافرت انگیزی کیوں نہیں چھوڑ سکتے۔ یاد رکھئے جب تک آپ لا اکراہ فی الدین کے اسلامی اصول پر پورا پورا عمل نہیں کریں گے اور اختلاف عقاید کو برداشت کرنا نہیں سیکھیں گے۔ آپ لوگوں کے تمام وعظ اور نصائح بیکار ہیں اور جو قدم بھی آپ اتحاد و اتفاق کے لئے اٹھائیں گے وہ کبھی موثر ثابت نہیں ہوں گے۔ ان کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوگا اگر ایک لمحہ ایسا ہو بھی جائے تو وہ اور بھی خطرناک ہوگا۔ چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ۱۹۵۳ء کے واقعات سے عبرت حاصل کیجئے۔ آپ کی باہمی عداوتیں اور بھی گہری اور نمایاں ہوتی چلی گئی ہیں یا نہیں ؟

ولادت

۲۷ راکتوبر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بڑی باجی جان فرحت جہاں صاحبہ بیگم چوہدری عبدالباری صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی ایڈووکیٹ ۷ اشاہی روڈ رحیم یار خاں کو پانچواں فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب مرحوم بد ملہی کا پوتا ہے اور ڈپٹی محمد فقیر اللہ صاحب سابق ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز کا نواسہ ہے۔

احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور لمبی زندگی عطا فرمائے آمین

(ملک محمد صفی اللہ خاں۔ لاہور)

درخواست دعا

خاکسار اپنی اہلیہ کی آنکھ کا آپریشن کرانے کے لئے لاہور آیا ہوا ہے۔ انہیں ضعف قلب کا بھی عارضہ ہے جس کی وجہ سے آپریشن میں بھی خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ چند دنوں سے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔

بزرگان و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

عطاء اللہ خاں مولوی فاضل
ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

افسوسناک وفات

میرے ماموں زاد بھائی عزیزم بشارت احمد صاحب چیف انسپکٹر الیکٹرونک اینڈ انسٹرومنٹس ابن مولوی عبدالرحمان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات مورخہ ۲۸ راکتوبر ۶۲ء بروز اتوار ٹرین میں سفر کے دوران حرکت قلب کے بند ہونے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ مرحوم پانچ سال تک انگلستان میں حکومت پاکستان کی خدمات سر انجام دینے کے بعد واپس وطن آئے تھے کہ عین جوانی کی عمر (۳۸ سال) میں ہی داغ مفارقت دے گئے۔ آپ نے اپنے پیچھے چھ بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ نیز ان کی بیوہ۔ والدین اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اللھم آمین۔

(خاکسار محمد اسمٰعیل خالد غفرلہ احمد آباد اسٹیٹ حال کھاریاں)

انصار اللہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

نماز تہجد۔ قرآن پاک و احادیث کے درس۔ ذکر حبیب پر ایمان افروز تقاریر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے پرسوز اجتماعی دعا

۲۷ر اکتوبر کا پہلا اجلاس :- مورخہ ۲۷ر اکتوبر انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کا دوسرا دن تھا اس دن صبح ساڑھے چار بجے انصار نے مکرم حافظ محمد رمضان صاحب کی اقتداء میں نماز تہجد ادا کی جس میں نہایت سوز وگداز اور رقت کے ساتھ اسلام کے غلبہ احمدیت کی ترقی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں کی گئیں نماز فجر کے بعد مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا جس میں آپ نے سورۃ لقمان کے دوسرے رکوع کی تفسیر بیان فرمائی بعد ازاں ذکر حبیب علیہ السلام کا پروگرام شروع ہوا جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چار صحابہ یعنی محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری حافظ عبدالسمیع صاحب امروہی حاجی محمد فاضل صاحب اور حکیم عبیداللہ صاحب رانجھا نے حصہ لیا اور اپنی نہایت ایمان افروز روایات بیان فرمائیں ان روایات کے بعد اجلاس ناشتہ کے لئے اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا اجلاس :- اجلاس چہارم ساڑھے آٹھ بجے صبح شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب نے فرمائی تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے قرآن مجید کا درس دیا آپ نے سورہ ہود کے آخری رکوع کی تفسیر بیان کرتے ہوئے قومی اور جماعتی ترقی کے ذرائع پر روشنی ڈالی۔

درس القرآن کے بعد پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے نے درس الحدیث دیا جس میں آپ نے تزکیہ نفس کے متعلق رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی متعدد احادیث بیان کیں اور ان کی تشریح فرمائی

درس حدیث کے بعد چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا جس کے بعد مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف نے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا آپ نے حضور علیہ السلام کی تصنیف ازالہ اوہام کا ایک حصہ پڑھ کر سنایا جس میں تزکیہ نفس کے ذرائع پر روشنی ڈالی گئی تھی،

اس کے بعد "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو ممتاز صحابہ کی سیرت" کے موضوع پر شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ کا لکھا ہوا ایک مضمون مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا اس مضمون میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو جلیل القدر صحابہ یعنی حضرت مولانا رشید علی صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اطال اللہ عمرہ کے نہایت درجہ ایمان افروز حالات بیان کئے گئے تھے اور بتایا گیا تھا کہ کس طرح ان دونوں بزرگوں نے تقویٰ زہد وعبادت سادگی جود وسخا اور ہر حالت میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا نہایت اعلیٰ اور بلند نمونہ دکھایا اس مضمون سے سامعین غیر معمولی طور پر بہت متاثر ہوئے،

بعدہٗ قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر نے درثمین میں سے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو صحابی یعنی حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب اور محترم صوفی محمد رفیع صاحب سکھر نے ذکر حبیب کے موضوع پر تقاریر فرمائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ کے نہایت روح پرور حالات بیان فرمائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے پرسوز اجتماعی دعا

چوہدری شبیر احمد صاحب نے درثمین میں سے ایک نظم سنائی جس کے بعد اس اجلاس کا نہایت اہم اور ضروری حصہ شروع ہوا یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے معالج خصوصی محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تشریف لائے اور آپ نے

"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی علالت اور دعا کی تحریک"

کے موضوع پر ایک نہایت جامع اور اثرانگیز تقریر فرمائی جس میں آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی علالت کے حالات اور اس کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اس وقت تک حضور کی صحت کی بحالی کے لئے طبی لحاظ سے کیا کیا کوششیں کی گئیں اور ان کے کیا نتائج نکلے۔

اپنی تقریر کے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے جب نہایت موثر رنگ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک فرمائی تو سامعین پر رقت اور سوز وگداز کی ایسی کیفیت طاری ہو گئی جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور قلوب بے اختیار اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے ہوئے تھے اسی حالت میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی اقتداء میں اجتماعی دعا شروع ہوئی جو نہایت سوز وگداز اور خشوع وخضوع سے معمور تھی آنکھیں گریاں تھیں اور قلوب بے اختیار اس دعا میں مصروف تھے کہ اے شافیٔ مطلق ہمارے آقا ومطاع کو محض اپنے فضل وکرم سے کامل صحت عطا فرما تا حضور پھر پہلے کی طرح اشاعت اسلام کی عظیم الشان مہم میں ہماری راہ نمائی فرمائیں اور اپنے کلمات طیبات سے ہمارے ایمانوں کو جلا بخشیں۔ آمین۔ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی تقریر کا مکمل متن انشاء اللہ عنقریب الفضل میں شائع کر دیا جائے گا۔

انعامی تقریری مقابلہ :- اس نہایت پُردرد و پرسوز لمبی اجتماعی دعا کے بعد پروگرام کے مطابق انعامی تقریری مقابلہ مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم بابو شمس الدین خان صاحب پشاور مکرم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ اور مکرم پیر محمد بخش صاحب گوجرانوالہ نے اس مقابلہ میں منصفین کے فرائض سرانجام دیئے اس مقابلے میں جو خاصا دلچسپ اور مفید تھا بارہ ۱۲ مندرجہ ذیل انصار نے حصہ لیا:۔

۱۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح
۲۔ سراج الدین صاحب
۳۔ میر اللہ بخش صاحب
۴۔ حاجی محمد فاضل صاحب
۵۔ ملک محمد ملک صاحب
۶۔ چوہدری غلام رسول صاحب
۷۔ محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی
۸۔ محمد اشرف صاحب
۹۔ ملک تاج خان صاحب
۱۰۔ ملک محمد رفیق صاحب
۱۱۔ محمد شفیع صاحب سلیم
۱۲۔ ماسٹر سید اقبال شاہ صاحب۔

منصفین کے فیصلہ کے مطابق میر اللہ بخش صاحب ٹونڈی راہ والی اول، محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی کراچی دوم اور محمد اشرف صاحب بھیرہ سوم رہے۔

سوال وجواب کا سلسلہ :- اس دلچسپ تقریری مقابلہ کے بعد سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہوا اس سلسلہ کے آغاز میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے یہ وضاحت فرما دی کہ ایسے سوالات دریافت کرنے کی اجازت نہ ہوگی جن کا تعلق افتاء یا قضاء سے ہو یا جن کا تعلق فرقہ وارانہ مسائل یا سیاسیات سے ہو اس وضاحت کے بعد انصار نے سوالات دریافت کرنا شروع کئے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مولانا جلال الدین صاحب شمس، مولانا ابوالعطاء صاحب اور شیخ مبارک احمد صاحب سوالات کے جواب دیتے رہے یہ سلسلہ جو نہایت مفید اور دلچسپ تھا قریباً پونے دو بجے تک جاری رہا جس کے بعد یہ اجلاس نماز ظہر وعصر کے لئے اختتام پذیر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ سے شرف ملاقات :- اس اجلاس کی ایک اہم خصوصیت یہ تھی کہ اس کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار کے ایک نمائندہ وفد کو شرف باریابی بخشنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اجلاس کے دوران ہی مختلف علاقوں اور اضلاع کے انصار پر مشتمل ایک نمائندہ وفد کی تشکیل فرمائی جو ۳۰ خوش قسمت اصحاب پر مشتمل تھا اس وفد نے محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ کی سرکردگی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ الحمدللہ

(باقی)

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۳ر اکتوبر میں ٹریکٹ مسئلہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ پر تبصرہ کے سلسلے میں سہو کتابت سے یہ لکھ دیا گیا ہے کہ اس کی قیمت ایک روپیہ کے تیس ۳۰ ہیں۔ دراصل فی رسالہ ایک آنہ اور ایک روپیہ کے بیس ۲۰ رسالے ہیں ناشر محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ سے منگوائے جا سکتے ہیں

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد یا اس سے زائد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے (فجزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں اپنی اور اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کر لیں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجعلنا منھم

۱۷۔ سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود ۔۔۔۔۔۔ ۲۰۰۰ روپے
۱۸۔ مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب گلبرگ لاہور ۔۔۔۔۔ ۳۰۰ ״
۱۹۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد عبد السمیع صاحب شیخوپورہ ۔۔۔۔۔ ۳۰۰ ״
۲۰۔ مکرم الحاج شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار سیالکوٹ شہر ۔۔۔۔۔ ۳۰۰ ״
۲۱۔ محترمہ ثریا سلیم صاحبہ بیگم محمد سلیم صاحب احمد صاحب کراچی ۔۔۔۔۔ ۳۰۱ ״
۲۲۔ مکرم شیخ محمد الدین صاحب انیڈ سنز ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۔۔۔۔۔ ۳۰۰ ״

(وکیل المال اول تحریک جدید)

انسپکٹران تحریک جدید کے لئے

ایک ضروری وضاحت بسلسلہ چندہ مسجد فرینکفورٹ (جرمنی)

انسپکٹر صاحبان تحریک جدید اپنے دورہ میں مساجد کی تحریک بھی کرتے ہوں گے اس ضمن میں انھیں معلوم ہونا چاہئیے کہ مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنے کی آخری تاریخ ۳۰/۱۱/۶۲ ہے اس کے بعد ڈیڑھ سو روپیہ والی سکیم بند کر دی جائے گی البتہ سوئٹزرلینڈ کی مسجد میں نام کندہ کروانا مطلوب ہو تو تین سو روپیہ کا کم از کم وعدہ ضروری ہے بعض احباب اور بہنوں کی طرف سے سوئٹزرلینڈ کی مسجد کے لئے ڈیڑھ سو روپیہ کے وعدے موصول ہو رہے ہیں انھیں واضح ہونا چاہئیے کہ سوئٹزرلینڈ کی مسجد میں نام کندہ کروانے کے لئے کم از کم تین صد روپیہ کا وعدہ ضروری ہے جو قسط وار ڈیڑھ دو سال میں ادا کیا جا سکتا ہے

اسی طرح دیہاتی جماعتوں کو واضح کیا جائے کہ ساری جماعت مل کر بھی اگر تین صد روپیہ ادا کر دے گی تو وہ بھی نام کندہ کرنے کی سکیم میں شامل ہو سکے گی اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

چندہ جلسہ سالانہ

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:۔

"سکرٹریان مال چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق بہت کم تحریک کرتے ہیں دراصل اس چندہ کا مطالبہ ہر ماہ چندہ عام کے ساتھ ہونا چاہئیے اور ہر ماہ مرکز میں چندہ عام کی ترسیل کے ساتھ اس چندہ کے متعلق رپورٹ ہونی چاہئیے جس سے معلوم ہو سکے کہ اس بارہ میں کیا کوشش کی گئی۔"

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان

ایک چکی آٹا۔ چاول چھڑنے والی مشین مع موٹر بجلی مکمل سیٹ قابل فروخت ہے خواہشمند احباب دفتر ایم این سنڈیکیٹ سے معلومات حاصل فرمالیں

مرزا رفیق احمد۔ ایم این سنڈیکیٹ ربوہ

اپنے گھروں کو اللہ تعالیٰ کی برکتوں سے بھرنے کا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حسب ذیل ارشاد سے ظاہر ہے کہ جب کسی قوم کو خلیفہ برحق کے ذریعہ قربانیوں کی دعوت دی جائے تو وہ اس کے لئے امتحان کا وقت ہوتا ہے چاہے تو وہ اپنے گھروں کو اللہ تعالیٰ کی برکتوں سے بھر لے اور چاہے تو اس سے ہمیشہ کے لئے محروم رہ جائے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اس شخص سے زیادہ شقی اور بدقسمت اور کون ہو سکتا ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ملاقات کے لئے بلایا اور وہ پیچھے ہٹ رہا اس کے کانوں میں اللہ تعالیٰ کی آوازیں آئیں لیکن وہ اپنی غفلت سستی اور بخل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ملاقات سے محروم ہو گیا پس یہ امتحان کا وقت ہے۔ ہر صبح اور ہر شام بلکہ ہر منٹ اور ہر سیکنڈ ہمارا قدم آگے بڑھنا چاہئیے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کر کے اپنے گھروں کو اس کی برکتوں اور فضلوں سے بھر لیں"

پس آج جب کہ ہمارے مقدس امام نے تحریک جدید کے نئے سال کے لئے پھر جماعت کو قربانیوں کی دعوت دی ہے تو اس سے زیادہ استفادہ کرنا ہر شخص کا فرض ہے اس دعوت پر لبیک کہنا اپنے گھروں کو اللہ تعالیٰ کی برکتوں سے بھرنے کے مترادف ہے۔

(رئیس المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم نعمت علی صاحب کا نکاح عزیزہ صفیہ بیگم بنت چوہدری ناظر حسین صاحب کے ساتھ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے مورخہ ۲۳/۱۰/۶۲ بمقام چک نمبر ۰ ضلع لائل پور میں پڑھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے موجب خیر و برکت فرمائے آمین۔ (خاکسار چوہدری فتح محمد اقبال بھوڑ و چک ۱۶ ضلع شیخوپورہ)۔

نمایاں کامیابی

میرے برادر عزیز محمد احمد ورک ابن چوہدری سلطان احمد صاحب پنشنر نے بی ایس سی کا امتحان نمایاں کامیابی سے پاس کیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آئندہ کامیابیوں سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ (ڈاکٹر محمد اسحٰق ورک۔ میڈیکل آفیسر سیالکوٹ)

نوٹ:۔ اس خوشی میں آپ نے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاہم اللہ۔ (مینیجر)

ولادت

خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۲۶/۱۰/۶۲ بروز جمعۃ المبارک پہلا لڑکا تولد ہوا ہے۔ بزرگان کرام سے درخواست ہے کہ وہ زچہ و بچہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو جلد سے جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(خاکسار خالد محمود شیخ گاندھی سکوائر لاہور)

پتہ درکار ہے:۔ خواجہ جلال الدین صاحب بٹ جو ربوہ میں باقرخانی کا کام کرتے تھے بعد میں محلہ حاجی آباد لائل پور میں رہائش پذیر تھے ان کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے اگر وہ خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا

بندہ ایک محکمانہ امتحان میں شامل ہونے والا ہے احباب جماعت سے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار چوہدری نثار احمد راولپنڈی)

نہایت عمدہ شوکیس

بصورت الماریاں شیشہ اور کونٹر

سستے داموں

پر فروخت ہو رہے ہیں ضرورتمند احباب فائدہ اٹھائیں

غلام حسین اینڈ برادرز گول بازار ربوہ

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس 19/ روپے

مغربی ممالک بھارت کو اسلحہ دینے کے بجائے چین سے سرحدی تنازعہ حل کرنے کی کوشش کریں

راولپنڈی کے سیاسی حلقوں کا رد عمل: صورت حال مزید سنگین ہو جانے کا اندیشہ

راولپنڈی ۲ نومبر۔ راولپنڈی کے سیاسی حلقوں نے چینی وزیراعظم چواین لائی کی بھارت سے سرحدی تنازعہ طے کرنے کے پُرامن مذاکرات کی پیشکش کو سراہا ہے اور کہا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ بھارت کو اسلحہ بھیجنے کے بجائے چین اور بھارت میں سرحدی تنازعہ کا تصفیہ کرانے کی کوشش کریں۔

ان حلقوں کا کہنا ہے کہ چین نے مصالحت کے جس جذبہ کا اظہار کیا ہے بھارت کو اس کا ویسا ہی جواب دینا چاہیئے۔ کیونکہ بھارت خود یہ کہتا رہا ہے کہ تمام بین الاقوامی تنازعات پُرامن مذاکرات کے ذریعہ حل کئے جائیں۔ ان حلقوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے تنازعہ کا کوئی پرامن تصفیہ کرانے کے بجائے بھارت کو ہتھیار بھیجنے شروع کر دئے ہیں۔ اس قسم کی پالیسی سے نہ صرف یہ کہ صورت حال سنگین ہو جائے گی۔ بلکہ ممکن ہے اس تنازعہ کی شدت میں مزید اضافہ ہو جائے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت پاکستان بھی ان خیالات سے اتفاق کرتی ہے سیاسی مبصرین نے کہا ہے کہ ماضی میں جب بھی کہیں مسلح تصادم ہوا برطانیہ اور امریکہ نے مذاکرات کی تجویز پیش کی۔ کیا اب ان کی اور دیگر امن پسند ملکوں کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ اسلحہ بھیجنے کے بجائے چین اور بھارت پرامن تصفیہ کی کوشش کریں۔ خود بھارت دوسرے ملکوں کے معاملہ میں پرامن مذاکرات کا سبق دیتا رہا ہے اب چین نے اسے مذاکرات کی جو پیشکش کی ہے اسے قبول کیوں نہیں کر لیتا۔ شاید انہی اسباب کی بناء پر ایک ملک نے جس سے بھارت نے اسلحہ دینے کی درخواست کی تھی انکار کر دیا ہے۔ بعض حلقوں میں اس خدشہ کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ مغربی ممالک چاہتے ہیں کہ بھارت اور غیر کمیونسٹ ایشیائی ممالک مغربی ملکوں کے اسلحہ سے چین کے خلاف جنگ کریں۔ اس خدشہ کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ سرحدی تنازعہ کہیں بڑھ کر ایک اور کوریا نہ بن جائے جس سے کسی ملک کو فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ اور ترقی کی رفتار رک جائے گی۔ مزید کہا گیا ہے کہ اگر چین اور بھارت کے درمیان طویل عرصہ تک جنگ جاری رہی تو ممکن ہے روس چین کو سرگرم امداد دینا شروع کر دے۔ جس سے ایشیائی ملکوں کو اور زیادہ تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

چین سے جھڑپیں مدت تک جاری رہیں گی

نئی دہلی ۲ نومبر بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے گزشتہ روز یہاں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے عوام کو خبردار کیا ہے کہ بھارت اور چین کے درمیان جو جھڑپیں ہو رہی ہیں وہ جلد ختم نہیں ہو جائیں گی بلکہ کافی مدت تک جاری رہیں گی۔

یمن اور متحدہ عرب جمہوریہ میں اتحاد ناگزیر ہو گیا ہے

صنعاء (یمن) ۲ نومبر یمن کے صدر جنرل عبداللہ سلال کا کل یہاں ایک بیان شائع ہوا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ نئی یمنی حکومت کا قیام اور عبوری دستور کا نفاذ متحدہ عرب جمہوریہ سے اتحاد کی جانب ابتدائی اقدامات ہیں آپ نے کہا کہ یمن اور متحدہ عرب جمہوریہ کا اتحاد ناگزیر ہو گیا ہے۔ جنرل سلال نے مشرق وسطیٰ خبر رساں ایجنسی سے اپنی ملاقات میں مزید کہا کہ ان دو اقدامات سے یمن کی داخلی صورت حال مستحکم ہو جائے گی اور متحدہ عرب جمہوریہ کی طرح وہ بھی ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔ جنرل سلال نے کہا میری حکومت جو کل قائم ہوئی اپنی خارجہ پالیسی کی بنیاد مثبت غیر جانبداری امن، تعاون اور تمام ممالک سے تعاون پر رکھے گی۔ انہوں نے مزید کہا جن ملکوں نے یمن کو تسلیم کر لیا ہے ہم ان سے سفارتی تعلقات قائم کریں گے۔ گھریلو امور میں اقتصادی اور زرعی ترقی کے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ان منصوبوں پر یمن کے تعمیر نو کے بنک کے ذریعہ سرمایہ لگایا جائے گا یہ بنک قائم کیا جا رہا ہے۔

مرے کالج میں ایم اے کی جماعتیں

سیالکوٹ ۲ نومبر مرے کالج سیالکوٹ نے اس سال سے انگریزی میں ایم اے کی جماعتیں دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پرنسپل مسٹر ٹامس نے آج بتایا کہ داخلے کا نوٹس اس ہفتہ کے اندر اخبارات کو بھیج دیا جائے گا۔ تاہم آپ نے کہا کالج کو ایم اے کی جماعتیں کامیابی سے جاری رکھنے کے لئے حکومت کی جانب سے مالی امداد کی ضرورت ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ مرے کالج کے طلباء قدیم نے حکام پر زور دیا تھا کہ انگریزی میں ایم اے کی جماعتیں دوبارہ شروع کی جائیں کیونکہ مقامی ایسے طلباء کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جو تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے کے خواہشمند ہیں

میڈیکل کانفرنس میں ۳۲ غیر ملکی ڈاکٹر شریک ہونگے

کراچی ۲ نومبر حیدرآباد میں تین سے چھ نومبر تک جو کل میڈیکل کانفرنس اور انٹرنیشنل کلینیکل سیمینار منعقد ہو رہا ہے اس میں ۳۲ ممتاز غیر ملکی ڈاکٹر شرکت کریں گے۔ ان میں گیارہ غیر ممالک کے ڈاکٹر ہوں گے جن میں چین، فرانس، مغربی جرمنی، آئرلینڈ، بھارت، اٹلی، سویڈن، امریکہ، روس، آسٹریلیا، اور برطانیہ شامل ہیں۔ عالمی طبی انجمن نے بھی مذاکرات میں شرکت کے لیے ایک مندوب بھیجا ہے اس کانفرنس کا انتظام پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے کیا ہے جبکہ انٹرنیشنل کلینیکل سیمینار کا انتظام مرکزی محکمہ صحت نے کیا ہے۔ اس موقع پر ایک طبی نمائش بھی ہوگی۔

پنڈت نہرو نے اپنی خارجہ پالیسی میں فاش غلطیاں کی ہیں

بیروت کے کثیر الاشاعت اخبار "الحیات" کا تبصرہ

بیروت ۲ نومبر۔ بیروت کے کثیر الاشاعت عربی روزنامہ "الحیات" نے چین اور بھارت کے سرحدی تصادم میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنڈت نہرو نے اپنی خارجہ پالیسی میں فاش غلطیاں کی ہیں اگر وہ مسئلہ کشمیر طے کرنے کے لئے پاکستان کے ساتھ سمجھوتہ کر لیتے تو وہ اپنی توجہ دوسرے علاقوں کی جانب مبذول کر سکتے تھے۔

اخبار نے لکھا ہے کہ موجودہ بھارت میں مسٹر نہرو کی شخصیت شک و شبہ کے پردہ میں مستور معلوم ہوتی ہے۔ جب سے پنڈت نہرو برسر اقتدار آئے ہیں انہوں نے کمیونسٹ ممالک سے دوستی کی پینگیں بڑھائی ہیں اور بھارت کو ان نام نہاد غیر جانبداروں کا اڈہ بنا دیا ہے جو تمام مشعل میں مغرب کی دشمنی پر ادھار کھائے بیٹھے ہیں ۱۹۵۰ء اور ۱۹۶۰ء کے درمیان انہوں نے ہر کہیں مغربی ممالک کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور کمیونسٹوں کی حاشیہ برداری کی۔ پنڈت نہرو اپنی خارجہ پالیسی میں سنگین غلطیوں کے مرتکب ہوئے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ دس برس کے دوران غیر جانبداری کو غلط طریق پر استعمال کیا ہے۔ ایک گورو کی حیثیت سے انہوں نے اپنے افریشیائی چیلوں کو غیر جانبداری کا سبق دیا۔ اور اب اپنی اس فاش غلطی کا سب سے پہلے وہ خود ہی خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ جب انہوں نے مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں پاکستان سے بات چیت کرنے سے انکار کیا تو انہوں نے غلط اندازہ لگایا تھا اگر وہ مسئلہ کشمیر طے کرنے کے لئے پاکستان سے سمجھوتہ کر لیتے تو وہ اپنی توجہ دوسرے علاقوں کی جانب مبذول کر سکتے تھے۔ اور ان کی فوجیں مسئلہ کشمیر کو کھٹائی میں ڈالنے کے سلسلے پاکستان کی سرحد پر جمع ہونے کے بجائے حقیقی دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوتیں۔

درآمدی پالیسی کے بہتر نتائج برآمد ہوئے

کراچی ۲ نومبر۔ درآمد و برآمد کے چیف کنٹرولر مسٹر ایس بی اعوان نے آج یہاں کراچی کے ایوان تجارت و صنعت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے درآمد کے بارے میں جو فراخدلانہ پالیسی اختیار کی تھی اس کے بہتر نتائج پیدا ہوئے ہیں آپ نے کہا کہ درآمد کنندگان کی سرو سے ضروری ہے۔ کیوں کہ کچھ ایسے لوگوں نے بھی درخواستیں بھیجی تھیں۔ جو اس قابل نہ تھے۔ چیف کنٹرولر نے اس بات سے اتفاق کیا کہ درآمد کنندگان اپنے لائسنسوں کا جو حصہ گزشتہ درآمدی مدت کے دوران مال بھیجنے والوں کی غلطی کے نتیجے میں استعمال نہیں کر سکتے تھے۔ اسے دوبارہ استعمال کیا جا سکے گا۔

امریکہ سے ۲ لاکھ ٹن مکئی درآمد کی جائیگی

لائل پور ۲ نومبر مویشیوں کی غذا کے لئے حکومت پاکستان امریکہ سے ۲ لاکھ ٹن مکئی درآمد کر رہی ہے۔ اس میں سے ۲۰ ہزار ٹن مکئی پہلے ہی پاکستان پہنچ چکی ہے۔ آج یہاں محکمہ زراعت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ مکئی کی درآمد سے اتنی ہی مقدار میں چنا بچ جائے گا۔ جو پاکستان میں مویشیوں کی خوراک کے اخراجات کم ہو جائینگے اور کاشتکاروں کی مالی حالت بہتر ہو جائے گی

امریکہ نے کیوبا کی دوبارہ ناکہ بندی کر دی

واشنگٹن ۲ نومبر۔ امریکہ نے کیوبا کی ناکہ بندی اور طیاروں کے ذریعہ نگرانی کی چھان بین دوبارہ شروع کر دی ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ ہوانا میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ کی بات چیت کامیاب نہیں ہوئی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کیوبا کے وزیراعظم فیڈل کاسترو اس مطالبہ پر اڑے ہوئے ہیں کہ پہلے امریکہ، کیوبا میں اپنا بحری اڈہ خالی کر دے۔ ماسکو کی ایک جماعت کیوبا روانہ ہو گئی ہے یہ جماعت حکومت کیوبا کو تیل صاف کرنے کا ایک کارخانہ قائم کرنے کے بارے میں مشورہ دے گی جس میں سالانہ ۲۰ لاکھ ٹن تیل صاف ہو سکے گا۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ۔ کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

صدر ایوب، وزیرِ خارجہ اور آزاد کشمیر کے درمیان اہم مذاکرات

بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد پر ملک بھر میں تشویش و نفرت کا اظہار

راولپنڈی ۳ر نومبر۔ صدرِ مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ اور آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے کل بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد اور مسئلہ کشمیر کے بارے میں بات چیت کی۔ مسٹر خورشید نے کل وزیر خارجہ سے علیحدہ ملاقات بھی کی تھی۔ دریں اثنا پشاور سے کرچی اور چاٹگانگ تک ملک بھر میں بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد پر تشویش و اضطراب کا اظہار کیا گیا ہے اور مغربی ملکوں کے اقدام کی مذمت کی گئی ہے۔

صدر ایوب خاں شمالی علاقوں کا دورہ مختصر کر کے مقررہ وقت سے ۲۴ گھنٹے پہلے کل یہاں پہنچے تھے۔ کل صبح آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید نے بوگرہ ہاؤس میں وزیر خارجہ سے ۵۵ منٹ تک ملاقات کی۔ اس کے بعد شام کو وہ صدر سے ملے اور قریباً ۵۰ منٹ تک بات چیت کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے کشمیر کی صورت حال کے بارے میں مذاکرات کئے ہیں۔ اسکے بعد صدر ایوب خاں نے وزیر خارجہ کو بلایا۔ وزیر خارجہ ایوان صدر میں ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے پاکستان پر مغربی ممالک کے دباؤ کے ممکنہ نتائج اور پاکستان کے مفاد کا لحاظ رکھے بغیر بھارت کو فوجی امداد دینے میں غیر ملکی طاقتوں کی عجلت کے بارے میں بات چیت کی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ وزیر خارجہ نے امریکہ برطانیہ روس اور بھارت کے سفارتی نمائندوں سے صدر ایوب کے نام ان ملکوں کے سربراہوں کے پیغامات وصول کئے تھے۔ خیال ہے مسٹر محمد علی بھی پھر صدر ایوب سے ملاقات کریں گے۔

دریں اثنا ملک بھر میں بھارت کو مغربی ملکوں کی فوجی امداد کے خلاف نفرت و ناراضگی کی لہر دوڑ گئی ہے اور کئی لیڈروں نے اس سلسلہ میں مغربی ملکوں کے اقدام کی مذمت کی ہے۔

بھارت نے ۳۲ مرتبہ خلاف ورزی کی

مظفر آباد ۳ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے ۲۶ ستمبر سے ۱۰ر اکتوبر ۱۹۶۲ء تک جنگ بندی کے سمجھوتہ کی ۳۲ مرتبہ خلاف ورزی کی۔ اس طرح موجودہ سال کے آغاز سے بھارت کی جانب سے جنگ کے سمجھوتہ کی خلاف ورزیوں کی تعداد ۲۲۰ تک پہنچ گئی ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق بھارتی فوج نے سمجھوتہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نئی خندقیں اور ایک حفاظتی دیوار بھی تعمیر کر لی ہے ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فوج نے کوٹلی کے علاقہ میں اپنی طاقت میں اضافہ کر لیا ہے اور وہ اس علاقہ میں خط متارکہ جنگ کے نزدیک ایک نئی سڑک کی تعمیر میں بھی مصروف ہے۔

پنڈت نہرو کے نام وزیر اعظم خروشیف کا خط

نئی دہلی ۳ر نومبر۔ بھارت میں روسی سفیر نے کل یہاں وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کی اور انہیں روس کے وزیر اعظم نکیتا خروشیف کا ایک ذاتی خط دیا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ روسی وزیر اعظم نے اپنے خط میں کیا لکھا ہے۔

عبدالرشید ابن مستری عبدالغفور درویش وفات پا گئے

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

عبدالرشید صاحب مستری عبدالغفور صاحب درویش قادیان کے لڑکے تھے انہیں ایک عرصہ سے دق کا مرض لاحق تھا۔ پاکستان میں میرے دفتر کی معرفت ان کا علاج معالجہ ہوتا رہتا تھا۔ اور وہ انہیں وقتی طور پر فائدہ بھی ہو جایا کرتا تھا۔ مگر دراصل مرض انہیں گھن کی طرح کھا رہا تھا۔ پچھلے دنوں وہ پاسپورٹ اور ویزا پر اپنے والد صاحب کے پاس قادیان چلے گئے تھے۔ اب امیر صاحب قادیان اطلاع دیتے ہیں۔ کہ عبدالرشید صاحب مورخہ ۲۶/۱۰/۶۲ کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت خاموش طبع اور صابر و شاکر تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

(مرزا بشیر احمد۔ ناظر خدمت درویشاں)

ضروری تصحیح اخبار الفضل کے مورخہ ۳ر نومبر کے پرچہ میں حسٹ پر تشفا میڈیکو سوداگران انگریزی ادویات لاہور کا جو اشتہار شائع ہوا ہے اس کے پیرا نمبر ۱ میں دو ٹرینڈ اور کوالیفائڈ ڈسپنسروں کی تنخواہ تسلی بخش کام کی صورت میں ایک سو پچاس روپے کی بجائے: پچاس روپے چھپ گئی ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں کہ تسلی بخش کام کی صورت میں تنخواہ پچاس روپے نہیں بلکہ ایک سو پچاس روپے ہوگی۔ (مینیجر الفضل)

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اوّل)

جلسہ کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قادیانی نے کی بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی اقتداء میں جملہ خدام اور اطفال نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دہرایا ازاں بعد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب کے افتتاحی خطاب کو خاص توجہ اور انہماک سے سننے اور پھر آپ کے ارشادات پر غور کر کے ان پر پورے خلوص نیت کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے ٹمپریچر اور علالتِ طبع کے باعث کرسی پر بیٹھے بیٹھے خدام سے خطاب فرمایا جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ آپ نے فرمایا اصل اور بنیادی بات جس پر اسلام کی رو سے کامیاب زندگی کا سارا دارومدار ہے وہ خدائے قادر و قدوس اور رحیم و کریم کی توحید کا قیام ہے۔ اگر ہم ایک کامیاب و بامراد زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم پہلے اپنے وجودوں میں توحید قائم کر کے کامل موحد اور کامل مومن بننے کی کوشش کریں اور پھر باقی دنیا کو بھی اسی راہ نجات کی طرف بلائیں۔ ہمارا وہ عہد جو ہم اپنے ہر اجلاس میں دہراتے ہیں تمام تر توحیدِ باری تعالیٰ کے قیام اور اس کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے عزائم پر ہی مشتمل ہے۔ توحید باری تعالیٰ پر سچے دل سے ایمان لانے والا حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورے عزم اور ہمت سے بجا لا کر اپنے ہر قول اور فعل میں بہر طور اور بہر حال رضائے الٰہی کے حصول کو مقدم رکھتا ہے اور اس طرح ہر آن تعلق باللہ میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔

آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچی محبت اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع پر زور دینے اور اپنے اندر اخلاقِ فاضلہ پیدا کرنے کی بھی پُرزور تلقین فرمائی اور اس ضمن میں آپ نے خدام کو علی الخصوص جرأت کا مادہ پیدا کرنے، بلند حوصلگی سے اپنے آپ کو متصف کرنے، عدل و انصاف کا نہایت بلند معیار قائم کرنے، انفاق فی سبیل اللہ میں بخل سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے، اپنے احمدی ہونے پر بجا طور پر فخر کرنے اور مخلوق خدا کی ہمدردی میں گداز ہو کر ان کی بے مثال خدمت بجا لانے پر بہت زور دیا اور فرمایا کہ جب تک ہم کامل موحد بن کر رضائے الٰہی کو مقدم نہیں کریں گے اور کامل مومن بن کر ایمان کے تقاضوں کو پورا نہیں کریں گے اُس وقت تک ہم اُس بلند مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے جس کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کا بابرکت نظام قائم فرمایا ہے وہ مقصد یہی ہے کہ ہم اپنے آپ کو ان اوصاف سے متصف کریں کہ جن کی مدد سے ہم تقویٰ کے اعلےٰ مقام پر قائم ہو کر دنیا کو راہ نجات دکھانے کے اہل بن سکیں۔

آپ نے تقریر کے دوران جا بجا قرآن مجید کی آیات، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے اقتباسات مثنوی مولانا روم ؒ کے اشعار اور دیگر بزرگان سلف کے اقوال پیش کر کے اِن سب امور کو ایمان افروز پیرائے میں نہایت عمدگی سے واضح کیا۔ تقریر کے اختتام پر آپ نے خدام سے ان کا عہد دہروایا اور پھر اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد یہ بابرکت اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

کیوبا میں میزائل اڈے توڑنے کا کام جاری ہے

واشنگٹن ۳ر نومبر۔ امریکی محکمہ دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کیوبا میں میزائل اڈے توڑنے کا کام جاری ہے اور ان دمدموں کو توڑ دیا گیا ہے جو میزائل پھینکنے کے لئے تیار کئے گئے تھے۔ وزارت دفاع کے سیکرٹری نے بتایا ہے کہ کیوبا پر پرواز کرنے والے امریکی طیاروں نے جو تصاویر لی ہیں ان سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے۔ دریں اثنا کیوبا کی ناکہ بندی جاری ہے۔ دوبارہ ناکہ بندی صدر کینیڈی کے حکم پر شروع کی گئی ہے۔

کیوبا اپنے ہتھیاروں کے معائنہ کی اجازت نہیں دیگا

کی ویسٹ (فلوریڈا) ۳ر نومبر کیوبا کے وزیر اعظم ڈاکٹر فیڈل کاسترو نے کل رات ایک نشری تقریر میں کہا کہ کیوبا کسی بین الاقوامی ٹیم کو اپنے دفاعی ہتھیاروں کے معائنہ کی اجازت نہیں دے گا۔ وزیر اعظم نے اپنی تقریر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ سے اپنی بات چیت کے بارے میں ایک بیان سے شروع کی۔ اوتھانٹ نے ڈاکٹر فیڈل کاسترو سے کیوبا میں روسی میزائل اڈے توڑنے کے بارے میں بات چیت کی تھی ڈاکٹر کاسترو نے رات اپنی تقریر میں بتایا کہ ایسے ہتھیار کیوبا سے واپس کئے جا رہے ہیں۔